فوری ریلیز کے لیے: 2024/14/6 **گورنر KATHY HOCHUL**

گورنر HOCHUL کی جانب سے ریاستی اور قومی تاریخی مقامات کے لیے نامزگیوں کا اعلان

یہ نامزدگیاں، ریاست نیو یارک بھر کی کہانیاں نمایاں کرتے ہوئے، مختلف تاریخی دنوں کی نمائندگی کرتی ہیں

ماہِ فخر کے دوران، LGBTQ+ اور تاریخ میں ان کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے نیو یارک شہر کے قومی رجسٹر میں درج فہرست گرین وچ گاؤں کے تاریخی ضلع کے بارے میں اضافی دستاویز کاری شامل کی جا رہی ہے

مقامات میں سیراکیوز میں کاسکٹ کمپنی بلڈنگ، بفلو میں افریقی امریکی تاریخی ورثے میں کمرشل صف، ساراناک جھیل میں تپ دق کے تحقیقی اور معالجاتی وسائل اور البانی میں کنکریٹ سے بنی مضبوط عمارت شامل ہیں

گورنر Kathy Hochul نے آج، ریاست نیو یارک کے بورڈ برائے تاریخی تحفظ (Board for Historic Preservation) کی جانب سے سفارشات کا اعلان کیا ہے کہ 17 پراپرٹیز اور اضلاع کو ریاستی اور قومی رجسٹرز برائے تاریخی مقامات میں اور اضافی ضلع کو ریاستی رجسٹر برائے تاریخی مقامات میں شامل کیا جائے۔ نامزد کردہ مقامات میں صنعتی عمارات، عوامی رہائشی مقامات اور عبادت گاہیں شامل ہیں۔ ماہِ فخر کے دوران، بورڈ نے سفارش کی ہے کہ قومی رجسٹر کے درج فہرست گرین وچ گاؤں کے تاریخی ضلع کے بارے میں اضافی دستاویزات شامل کی جائیں، جو کہ پہلے 1979 میں رجسٹر میں شامل کیا گیا تھا تاہم اب اس ضلع کی اہم LGBTQ+ تاریخ کے بارے میں وسیع معلومات شامل کی جائیں۔

"قومی رجسٹر برائے تاریخی مقامات میں LGBTQ+ تاریخ کے لیے تسلیم کی جانے والی پہلی سائٹ ریاست نیو یارک میں موجود اسٹون وال ان (Stonewall Inn) تھی،" **گورنر Hochul نے کہا۔** "1999 کے بعد سے، ہم قومی رجسٹر میں LBGTQ+ کی حامل نمایاں سائٹس کو شامل کرتے رہے ہیں اور ان میں اضافہ کرتے رہے ہیں تاکہ ہم اپنی ریاست کی مکمل قدیم تاریخ کے بارے میں مزید بتا سکیں۔ ماہِ فخر کے دوران، ہم اپنی مشترکہ تاریخ پر غور کرنے کے لیے اور ان افراد اور مقامات کی یاد میں اکٹھے ہوتے ہیں جنھوں نے نیو یارک کے باشندوں کے طور پر ہمیں متاثر کیا ہے۔"

ریاست نیو یارک کے دفتر برائے پارکس، تفریح اور تاریخی تحفظ کی عارضی کمشنر Randy Simons نے کہا، "نئی تحقیق، تعاون اور ہماری مکمل تاریخ (Our Whole History) کے اقدام کی ایجنسی کے ذریعے، ہم ریاست نیو یارک بھر کی کمیونٹیز کی مکمل تاریخ کے بارے میں مزید بتا رہے ہیں۔ ہمیں ان پروجیکٹس میں شراکت داری پر فخر ہے جو پوشیدہ کہانیوں کو سامنے لاتے ہیں، ماضی کے بارے میں ہمارے ادراک کو وسیع کرتے ہیں اور مستقبل کے بارے میں بحث کو تقویت دیتے ہیں۔ اعزازی نامزدگیوں کے ذریعے اس تاریخ کو شیئر کرنے کی خاطر ریاستی اور قومی رجسٹر برائے تاریخی مقامات میں درج فہرست ہونے کی وساطت سے ان سائٹس کو تسلیم کرنا ایک موقع ہے اور عوامی تحفظ کے مختلف پروگراموں اور مراعات کے لیے ان سائٹس کو اہل بھی قرار دیا جاتا ہے، جیسے کہ مماثل ریاستی گرانٹس اور وفاقی اور ریاستی تاریخی بحالی کے ٹیکس کریڈٹس۔ آگاہی اور حمایت کے مواقع میں اضافہ کے ساتھ، تاریخی وسائل حال اور مستقبل میں اپنی کمیونٹیز کی اقتصادی ترقی اور تنوع میں شراکت جاری رکھ سکتے ہیں۔"

ریاست نیو یارک کے دفتر برائے پارکس، تفریح اور تاریخی تحفظ کے ڈپٹی کمشنر برائے تاریخی تحفظ Daniel Mackay نے کہا، "ڈویژن برائے تاریخی تحفظ میں، ہم ریاست کے تاریخی وسائل کے بارے میں اپنی مشترکہ تفہیم کو نمایاں کرنے اور اس میں اضافہ کرنے، ریاستی اور قومی رجسٹر برائے تاریخی مقامات میں اپنی فعال فہرست میں اضافہ کرنے اور تاریخی پراپرٹی مالکان اور وکلاء کو وسائل سے مربوط کرنے کے عزم سے وابستہ ہیں تاکہ ان قابل ذکر اثاثوں کو محفوظ رکھنے اور فروغ دینے میں مدد دی جا سکے۔ ان پروجیکٹس کی بدولت کمیونٹیز کو تبدیل کیا جا رہا ہے، قابل فخر مقامات کو بحال کیا جا رہا ہے، اور کم استعمال کردہ مقامات کو ازسرِنو بحال کیا جا رہا ہے۔ ہمیں اس جاری اور متحرک کام کا حصہ بننے پر فخر ہے۔"

2018-2022 تک بحالی کی کُل لاگت کی مد میں 3.96$ بلین کی رقم کے ساتھ، ریاست نیو یارک کی جانب سے تاریخی ٹیکس کریڈٹس کے استعمال کے ضمن میں مسلسل ملکی قیادت کا کردار ادا کیا جا رہا ہے۔ سال 2009 سے، تاریخی ٹیکس کریڈٹ پروگرام نے ریاست نیو یارک میں پروجیکٹ کے اخراجات میں 13$ بلین سے زیادہ کی حوصلہ افزائی کی ہے، جس کے نتیجے میں اہم سرمایہ کاری اور نئی ملازمتیں پیدا ہوئی ہیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق، 2018-2022 کے درمیان ریاست نیو یارک میں ان کریڈٹس کے نتیجے میں 72,918 ملازمتیں پیدا کی گئی تھیں اور مقامی، ریاستی اور وفاقی ٹیکسوں کی مد میں 1.47$ بلین سے زیادہ کی آمدنی ہوئی تھی۔

ریاستی اور قومی رجسٹرز، دراصل ریاست نیو یارک کی اور قوم کی تاریخ، فنِ تعمیر، آثارِ قدیمہ اور ثقافت میں عمارتوں، ڈھانچوں، ڈسٹرکٹس، مناظر، اشیاء اور اہم مقامات کی سرکاری فہرستیں ہوتی ہیں۔ ریاست بھر میں 118,000 سے زائد تاریخی املاک موجود ہیں جو تاریخی مقامات کے قومی رجسٹر میں انفرادی طور پر یا تاریخی ڈسٹرکٹس کے اجزاء کے طور پر درج شدہ ہیں۔ جائیداد کے مالکان، میونسپلٹیز، اور ریاست بھر کی علاقائی تنظیموں نے نامزدگیوں کی حمایت کی ہے۔ ریاست کے تاریخی تحفظ کے افسر کے طور پر کام کرنے والے، کمشنر کی طرف سے سفارشات کی منظوری ہو جانے کے بعد ان املاک کو ریاست نیو یارک کے تاریخی مقامات کے رجسٹر میں درج کر لیا جاتا ہے اور پھر تاریخی مقامات کے قومی رجسٹر میں اندراج کے لیے نامزد کیا جاتا ہے، جہاں قومی پارک سروس کی جانب سے ان املاک کا جائزہ لیا جاتا ہے اور منظور ہو جانے کے بعد، قومی رجسٹر میں ان کا اندراج کر دیا جاتا ہے۔ مزید معلومات دفتر برائے پارکس، تفریح اور تاریخی تحفظ کی ویب سائٹ پر نامزدگیوں کی تصاویر کے ساتھ دستیاب ہیں۔

دارالحکومتی علاقہ

نیمس فاؤنڈری، رینسیلیئر کاؤنٹی – نیمس فاؤنڈری (Neemes Foundry) ٹرائے کے وافر لوہے کی کارروائی کی دستاویز بندی کرنے والی ایک نایاب بوسیدہ انسانی ساختہ تعمیر ہے، جس نے 1800 کی دہائی میں شہر کو امریکہ میں لوہے کی مصنوعہ سازی میں بہترین مینوفیکچرر بنا دیا تھا۔ یہ عمارت 1873 میں قائم کردہ نیمس برادرز کمپنی کے لئے 1886 میں تعمیر کی گئی تھی، اور اس نے مختلف قسم کے لوہے کی خصوصی مصنوعات تیار کیں۔ ان میں کمپنی کی ذاتی خودکار بھٹی شامل تھی، جو انجن کے بوائلر میں میکانکی طریقہ کار سے کوئلہ شامل کرتی تھی، نیز لوہے کے چولہے والے آتش دان جو بین لاقوامی طور پر متعدد صنعتوں جیسا کہ شوگر ملز، ریل کی صنعت اور بیکریز میں استعمال ہوتے تھے۔ فرم نے علاقائی ٹیکسٹائل مینوفیکچررز اور لوہے کی فیکٹریوں کے لئے کاسٹنگز بھی فراہم کیں۔ نیمس فاونڈری اپنے دور کی دیگر فاؤنڈریز اور چھوٹی صنعتوں کی بلڈنگز کے مقابلے میں مضبوط طبعی ساخت رکھتی ہے؛ مثال کے طور پر بلڈنگ کے اندرونی ذیلی حصے میں لکڑیوں کی اسٹکس سے بنا چوب دار نظام ہے جو کہ کام کی جگہ کے لیے اندرونی معاونتوں کے بغیر وسیع اور کھلی جگہ فراہم کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

Selfridge & Langford بلڈنگ، البانی کاؤنٹی - البانی کے مشہور زمانہ معمار Charles G. Ogden کی جانب سے 1911 میں تعمیر کردہ اور ڈیزائن کی گئی، البانی کے شہر میں Selfridge & Langford بلڈنگ کا بیرونی حصہ منفرد جدت کی حامل کنکریٹ کے ساتھ تعمیر کی گئی مضبوط عمارت کی شاندار مثال ہے۔ یہ بلڈنگ حقیقی طور پر John Selfridge اور Edward Langford کی فرم کے زیر ملکیت تھی، جنہوں نے اس مقام سے فرنیچر ریٹیل اور اسٹوریج کا کاروبار نصف صدی سے زائد عرصے تک چلایا۔ پہلی منزل حقیقی طور پر فرنیچر کا شوروم تھی، جب کمپنی نے 1918 میں ریٹیل فروخت چھوڑ دی تھی تو اس جگہ کو دفتری مقام میں بدل دیا گیا تھا۔ اوپری منزلوں کی تعمیر مکمل نہیں ہوئی تھی اور ان کو اس کے اسٹوریج کسٹمرز کے لیے انفرادی یونٹس میں تقسیم

کیا جا سکتا تھا۔ دو جداگانہ مقاصد پیش کرتے ہوئے، اس کی ساخت آگ سے بچاؤ کی تعمیر کے ظہور کو ظاہر کرنے کے ساتھ ساتھ کسٹمر کو طرز و انداز اور پرکشش ساخت کے ساتھ راغب کرتی تھی۔ اس Selfridge & Langford بلڈنگ کی تعمیر ٹرنر کنسٹرکشن کمپنی (Turner Construction Company) نے مکمل کی تھی، جو کہ صنعتی عمارتوں کے لیے مضبوط کنکریٹ استعمال کرنے میں ابتدائی معمار کی حیثیت رکھتی تھی۔ یہ شہر میں مضبوط کنکریٹ سے بنی محض سات عمارتوں میں سے ایک ہے۔

وسطی نیو یارک

نیشنل کاسکٹ کمپنی بلڈنگ، اونونڈاگا کاؤنٹی - نیشنل کاسکٹ کمپنی بیسویں صدی کی سب سے بڑی مینوفیکچرر اور امریکہ میں تابوتوں اور تجہیز و تکفین کی فراہمی کی ڈسٹریبیوٹر تھی، اور شہر سیراکیوز میں موجود یہ عمارت کمپنی کے اپنی مرضی کے مطابق سیلز شوروم، دفتر اور گودام کی جگہ کی ایک منفرد نمایاں مثال ہے۔ نیشنل کاسکٹ کمپنی نیو یارک میں اونیڈا میں قائم مقامی مینوفیکچرر کے طور پر آغاز کے بعد 1876 میں پورے امریکہ میں کاسکٹس کی سب سے بڑی ترسیل کار بن گئی تھی۔ کمپنی کے تیس شہروں سے زائد میں شورومز اور نارتھ ایسٹ اور مڈویسٹ بھر میں، نیز نیو یارک کے اہم شہروں میں اس کے دفاتر موجود تھے۔ نیشنل کاسکٹ تقریباً 1902 سے سیراکیوز میں شورومز کے ساتھ ریاستی دفتر چلاتا تھی جبکہ 1930 میں اس بلڈنگ کی تعمیر کی گئی تھی۔ اس نئی عمارت سے قریبی اونیڈا سے اپنی مصنوعات کی فوری ترسیل پیش کرنے میں مدد ملی، اور ایک باوقار اور آرامدہ شوروم حاصل ہوا؛ جس نے 1980 کی دہائی میں شہر بھر میں تجہیز و تکفین کی صنعت میں نمایاں کردار ادا کیا۔ یہ عمارت بیسویں صدی کے اوائل میں نیشنل کاسکٹ کمپنی کی جانب سے تیار کردہ سیلز آفس ٹائپولوجی کی ایک عمدہ اور انتہائی محفوظ مثال بھی ہے۔ اس ٹائپولوجی میں "سیلیکشن رومز،" دفاتر، اور گودام واحد کثیر المنزلہ عمارت میں اکٹھے کر دیئے گئے تھے جس میں کمپنی کے متعدد شمال مشرقی مارکیٹس میں 1920 اور 1930 کی دہائیوں کے دوران طرز و انداز سے تغیرات کے ساتھ تبدیلیاں کی گئی تھیں۔ سیراکیوز بلڈنگ ایک مقامی معمار .Gustavus A Young نے تیار کی تھی، جس نے البانی میں موجود نیشنل کاسکٹ کے لیے کم از کم ایک اور مقامی شوروم بھی ڈیزائن کیا تھا جو کہ سیراکیوز بلڈنگ سے تقریباً مماثل تھا۔

فنگر لیکس

اوک فیلڈ ہائی اسکول، جینیسی کاؤنٹی - اوک فیلڈ کے گاؤں میں اہم انٹرسیکشن پر واقع، اوک فیلڈ ہائی اسکول (Oakfield High School) میں سنہ 1927 سے لے کر 1956 تک کے دوران مقامی اسکول کے بچوں کو ہائی اسکول کے طور پر اور پھر 1971 تک ایلیمینٹری اسکول کے طور پر تعلیم دی جاتی رہی تھی۔ یہ اسکول Carl Ade نے ڈیزائن کیا تھا، جو کہ راچسٹر کا معمار تھا جس نے اسکول آرکیٹکچر میں مہارت حاصل کر رکھی تھی، اسکول کی عمارت 1920 کی دہائی کے تعلیمی ڈیزائن کے معیارات کا مظہر ہے، جس میں با مقصد کلاس رومز، روشنی اور ہوا کا مناسب انتظام اور آگ سے بچاؤ کا میٹریئل استعمال کیا گیا تھا۔ Ade کے ڈیزائن میں ایک اہم جزو آڈیٹوریم تھا، جو کہ کمیونٹی کے اراکین کی جانب سے اسکول کی عمارت کے استعمال نہ ہونے کے دوران استعمال کیا جاتا تھا۔ یہ اسکول تاحال مقامی کمیونٹی کے لیے School House Manor اپارٹمنٹس کے طور پر خدمات پیش کر رہا ہے، جو کہ 1981 میں تبدیل کیے گئے تھے، تاہم یہ اب بھی اصلی ساخت اور تاریخی بناوٹ برقرار رکھے ہوئے ہیں۔

مڈ ہڈسن

بلیک والنٹ آئیلینڈ 2، اورنج کاؤنٹی - بلیک والنٹ آئیلینڈ 2 سائٹ والکِل ریور ویلی کے "بلیک ڈرٹ" یا "ڈراؤنڈ لینڈز" کے نام سے مشہور دلدلی علاقے میں تقریباً سات ایکڑ پر مشتمل بلند اراضی ہے - جو کہ قدرتی وسائل سے بھرپور ایک تاریخی جگہ ہے، جہاں مچھلیوں اور ہجرت کرنے والے پرندوں کی متعدد اقسام پائی جاتی ہیں۔ بلیک والنٹ آئیلینڈ 2 سائٹ سے مقامی افراد کے گروہوں کے لیے مثالی سکونت فراہم کی گئی جس میں گردونواح کے قدرتی وسائل سے مستفید ہونے کے علاوہ اس کی 4,000 سالوں سے زائد انسانی جائے سکونت کی نمائندگی کرنے والی اچھی حالت میں محفوظ آثار قدیمہ کی حیثیت بھی برقرار ہے۔ اس مقام کی محدود کھدائی سے متعدد آثارِ قدیمہ کے نوادرات اور نمونوں کے انکشاف سے ظاہر ہوا ہے کہ یہ مقام مختلف مقامی افراد نے متعدد بار استعمال کیا تھا۔ مٹکوں، آتش دانوں، ہتھیاروں، پتھری آلات اور دیگر نوادرات کے نمونے اس سائٹ سے حاصل کیے گئے ہیں جن سے تین مختلف ادوار کا اظہار ہوتا ہے: قدیم متروکہ دور (3000 BCE–1500 BCE)، ووڈلینڈ کا وسطی دور (200 BCE–800 AD) اور ووڈلینڈ کا قدیم دور (800 AD–1600 AD)۔ آج کے دور میں بلیک والنٹ آئیلینڈ 2 سائٹ نشیبی زمینی علاقے

اور دلدلی زمین کے ساتھ جنگل اور کھیتوں سے گھری ہوئی مخلوط زمین ہے۔ یہ سائٹ آثارِ قدیمہ کی مزید تحقیق کے لیے وسیع امکانات رکھتی ہے۔

<u>موہاک ویلی</u>

ڈولجیویل یونیورسلسٹ چرچ (Dolgeville Universalist Church)، ہرکائمر کاؤنٹی – ڈولجیویل گاؤں میں واقع ڈولجیویل یونیورسلسٹ چرچ سنہ 1895 میں تعمیر کیا گیا تھا۔ جو کہ یوٹیکا کے مشہور معمار Frederick H. Gouge نے ڈیزائن کیا تھا، چرچ سے ٹیوڈر احیائے طرز ظاہر ہوتا ہے (جو کہ اس زمانے میں امریکہ کا مشہورِ زمانہ طرز تھا)، ساتھ ہی ساتھ اس سے ملکہ Anne کے طرز کی بھی وسیع نمائندگی ہوتی ہے۔ چرچ اس دور کی غیر معمولی کلیسیائی طرز کی بڑھتی ہوئی مقبولیت اور اعلیٰ وکٹورین گوتھک احیاء اور رومی طرز کے چرچ کے انداز سے ہٹ جانے کی ایک مثال ہے۔

<u>نیو یارک سٹی</u>

Audubon پارک کا تاریخی ضلع، نیو یارک کاؤنٹی – مینہیٹن میں واقع Audubon پارک کے تاریخی ضلع کی عمارت John James Audubon کے خاندان کے لیے دیہی پناہ گاہ کی سائٹ تھی۔ بعد ازاں اس علاقے نے 1872 اور 1926 کے درمیان متعدد آمدورفتی راستوں کی تخلیق کی وساطت سے زمین کی فوری قیمت بڑھنے کی قیاس آرائیوں کا تجربہ کیا، جس میں Broadway کی W 155th St, the Boulevard Lafayette تک توسیع، ایک نیا سب وے اسٹیشن، اور اس کے بعد کی توسیع کے علاوہ ریور سائیڈ ڈرائیو بھی شامل ہے۔ ان پروجیکٹس کی بدولت ترقیاتی کام کو فروغ ملا، فرمز نے تیزی سے اپارٹمنٹ بلڈنگز کھڑی کرنا شروع کر دیں۔ ضلعی بلاکس کی غیر عمومی ساخت نے ماہر تعمیرات اور معماروں کے لیے چیلنج کر دیا تھا، جس کے نتیجے میں جدید تعمیراتی منصوبے اور ساختوں کی تعمیر شروع ہوئی۔ Audubon ٹیریس (1904-1932) کی تخلیق، ہسپانوی اور پرتگالی تاریخ اور ثقافت کے مطالعہ کے لیے وقف اداروں کا ایک مجموعہ، جو کہ گردونواح کے لیے بصری لہجہ مرتب کرتا ہے۔ نشاۃ ثانیہ کے احیائے نو کے طرز سے بنے کمپلیکس نے معماروں کو اپنی قریبی اپارٹمنٹ کی عمارتوں کے لیے بہت سے احیاء پسند طرزوں سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دی، جو کہ اطالوی اور فرانسیسی نشاۃ ثانیہ سے لے کر گوتھک اور امریکی نوآبادیاتی تک ہیں۔

بوسٹن روڈ پلازہ، برونکس کاؤنٹی – برونکس کے گردونواح میں ایلرٹن میں 1970-72 میں بوسٹن روڈ پلازہ تعمیر کیا گیا تھا۔ جو کہ Davis Brody اینڈ ایسوسی ایٹ کے مشہور زمانہ معمار Norman Dorf کی جانب سے ڈیزائن کیا گیا تھا، جبکہ زمینی منظر کا ڈیزائن Paul Friedberg ایسوسی ایٹس کی جانب سے تیار کیا گیا تھا۔ یہ حیران کن ڈیزائن اس بات کی عکاسی کرنے کی ایک کوشش تھی کہ عوامی رہائش کی کم بجٹ کے ساتھ بھی نمایاں تعمیراتی کام ممکن تھا۔ بیس منزلہ بروٹلسٹ طرز کے ٹاور کی خصوصیات میں برآمدے شامل ہیں جن سے معماروں کو 236 اپارٹمنٹس کے اندرونی کام کے منصوبوں میں رنگا رنگی پیدا کرنے میں مدد ملتی ہے۔ ملحقہ ایک منزلہ کمیونٹی سنٹر غیر معمولی طرز کے آرے کے ساتھ چھت اور صاف ستھری کھڑکیوں سے نمایاں ہے جو اندرونی جگہوں کو کافی روشنی فراہم کرتی ہیں۔ بوسٹن روڈ پلازہ جیسے ترقیاتی کام قومی قانون سازی کے پے در پے دوروں کا نتیجہ تھا جس نے بزرگ افراد کی عوامی رہائش کے لیے اہل ہونے کی صلاحیت میں توسیع کی اور بزرگ افراد کی رہائش گاہوں کی تعمیر کے لیے فراہم کردہ فنڈز میں اضافہ کیا۔ اس میں نیو یارک ہاؤسنگ اتھارٹی (New York Housing Authority, NYCHA) کے "اسکیٹر سائٹ (عوامی رہائش)" پبلک ہاؤسنگ پروگرام کی بھی مثال موجود ہے، جس میں متوسط آمدنی کی حامل کمیونٹیز کے چھوٹے پروجیکٹس شامل ہیں جہاں وہ بظاہر "معاشی اور نسلی انضمام اور مستحکم متوازن کمیونٹیز کو فروغ دے سکتے ہیں۔"

بوسٹن سیکٹر ہاؤسز، برونکس کاؤنٹی – بوسٹن سیکٹر ہاؤسز برونکس کے شمال مشرقی کنارے پر ایسٹ چیسٹر کے علاقے میں واقع ہے اور چار بلند و بالا ٹاورز، ایک مرمتی عمارت اور ایک دیدہ زیب خطے پر مشتمل ہے۔ نیو یارک سٹی ہاؤسنگ اتھارٹی (NYCHA) کمپلیکس 1967-69 کے درمیان تعمیر کیا گیا تھا اور اس کا ڈیزائن ایمز ایسوسی ایٹس (Ames Associates) نامی ایک فن تعمیر کی فرم کی جانب سے تیار کیا گیا تھا، جبکہ گردونواح کے علاقے کا ڈیزائن Leo A. Novick نے تیار کیا تھا۔ 1950 کی دہائی میں ان اپارٹمنٹس کی منصوبہ بندی دراصل کمیونٹی میں موجود ایک چھوٹے پیمانے پر موجود باغیچے کی طرز کے اپارٹمنٹس کے طور پر کی گئی تھی، تاہم مقامی گروہ جو کہ نسلی بنیادوں پر انضمام کے خلاف تھے، ان کی جانب سے اس پروجیکٹ کی مخالفت کی گئی، اور پھر بڑھتی

لاگتیں بھی آڑے آ گئیں۔ ایک نظرثانی شدہ ڈیزائن جو کہ بلند و بالا ٹاورز پر مشتمل تھا، اس کی ایک بار پھر مخالفت کی گئی - اس بار یہ تقریباً تمام ہی گروہوں کی جانب سے تھی: وہ بھی جو کہ پبلک ہاؤسنگ نہیں چاہتے تھے، وہ بھی جو علاقے میں سیاہ فاموں اور تارکین وطن کی آمد نہیں چاہتے تھے، اور وہ بھی جنہوں نے "پارک میں ٹاور" والے ڈیزائن کی مخالفت کی۔ 1969 میں جس وقت ٹاورز کی تعمیر کا کام مکمل ہوا، اس وقت تک متنوع نسلوں کے حامل علاقوں سے سفید فاموں کی نقل مکانی کی تحریک 'وائٹ فلائٹ' اپنے عروج پر تھی، اور اس علاقے، حتیٰ کہ NAACP کی ولیمزبریج برانچ تک نے اس پروجیکٹ کی مخالفت کی، اخیرالذکر کا ماننا تھا کہ قرب و جوار میں ہونے والی ایسے ترقیاتی کام میں تیزی سے اضافہ جو نسلی اعتبار سے مخصوص کے لیے تھے، بلاک بسٹنگ (مکان مالکان کو نسلی بنیادوں پر خوفزدہ کرتے ہوئے اونے پونے داموں پر جائیداد خریدنے) کا باعث بنے گا۔ بوسٹن سیکٹر ہاؤسز پبلک ہاؤسنگ کی تاریخ کے تحت موجود نمایاں موضوعات کی منظرکشی کرتے ہیں جن میں نسل پرستی کے اثرات، ڈیزائن اور شہری منصوبہ بندی شامل ہیں۔

بش ٹرمینل کا تاریخی ڈسٹرکٹ، کنگز کاؤنٹی (صرف ریاستی رجسٹر) - بروکلین میں واقع بش ٹرمینل ایک ایسا عہد ساز صنعتی کمپلیکس تھا جس نے بذریعہ ریل اور آبی راستوں کے ذریعے نقل و حرکت کو صنعتی ویئر ہاؤسنگ اور مصنوعہ کاری کے ساتھ منظم کیا۔ یہ وہ پہلا انضمام یافتہ صنعتی کمپلیکس تھا کہ جس نے ان تمام عناصر کو ایک مالک کے تحت یکجا کیا اور یہ امریکہ میں سب سے بڑی متعدد کرائے داروں کی حامل صنعتی پراپرٹی بن گیا۔ اس کی کامیابی، مستقبل کے صنعتی کمپلیکسز کے ڈیزائن پر بھی اثرانداز ہوئی۔ بروکلین میں لب ساحل ٹرمینل کی تعمیر کا کام 1895 میں شروع ہوا تھا جبکہ دو اہم نوعیت کی توسیعی سرگرمیاں 1902 اور 1905 میں سرانجام دی گئیں۔ بش ٹرمینل کا فن تعمیر 1900 کے لگ بھگ صنعتی عمارتوں کی طرز پر اور تعمیر میں آنے والی تیز رفتار تبدیلیوں کا عکاس ہے۔ اوّلین عمارت روایتی صنعتی طرز تعمیر کا حامل ڈیزائن رکھتی تھی: کارخانے کی تعمیر کے اندرونی حصوں کو ایسے دیوہیکل لکڑی کے شہتیر اور ستون ممتاز بناتے تھے کہ جو آگ لگنے کی صورت میں آہستہ روی سے جلتے؛ بیرونی حصے جس طرز پر ڈیزائن کیے گئے تھے وہ امریکی راؤنڈ-آرک اسٹائل کہلایا، جس کی خصوصیت چپٹی اینٹوں سے بنے بیرونی حصے تھے، جن میں باقاعدہ توازن کے ساتھ خانے دار یا دائروی ساخت کی کھڑکیاں کھلتی تھیں۔ 1905 کے لگ بھگ بش ٹرمینل میں تقویت یافتہ کنکریٹ فریمنگ کی جانب منتقلی کا تیز رفتار رجحان آیا، جس نے بیرونی حصوں میں نئے ڈیزائنز شامل کرنے کے قابل کیا، خاص کر تجریدی صنعتی نیوکلاس ازم متعارف ہوا۔ بش ٹرمینل کی تقویت یافتہ کنکریٹ بلڈنگز ایک جدت طراز ڈیزائن ٹیم کا نتیجہ تھیں جس کی قیادت آرکیٹیکٹ William Higginson اور ٹرنر کنسٹرکشن کمپنی نے کی تھی۔ اس تاریخی ڈسٹرکٹ کو ریاست نیو یارک کے رجسٹر برائے تاریخی مقامات میں شامل کیا جا چکا ہے۔ تاہم، چونکہ اس ڈسٹرکٹ میں جائیداد کے مالکان کی اکثریت نے اس نامزدگی پر اعتراض کیا تھا، اس لیے تاریخی مقامات کے قومی رجسٹر میں اندراج کروانے کے مقصد کے لیے قومی پارک سروس کے سلسلے میں پیش رفت نہیں کی گئی تھی۔

گرین وچ گاؤں کا تاریخی ڈسٹرکٹ (اضافی دستاویزات)، نیو یارک کاؤنٹی - گرین وچ گاؤں کا تاریخی ڈسٹرکٹ، فن تعمیر، آرٹ اور ادب کے شعبوں میں قومی سطح پر اہمیت رکھنے کے سبب 1979 میں قومی رجسٹر برائے تاریخی مقامات میں فہرست کیا گیا تھا۔ یہ نامزدگی براہ راست نیو یارک سٹی لینڈمارکس پریزرویشن کمیشن (New York City Landmarks Preservation Commission) کی تفویض کاری رپورٹ کی جانب سے کی گئی، جو 1969 میں تیار کی گئی تھی، یہ وہی سال تھا جس برس اسٹون وال بغاوت نے جنم لیا تھا۔ اگرچہ یہ رپورٹ، ڈسٹرکٹ کی ثقافتی تاریخ کی دستاویز بندی کے عمل میں اوّلین مقام رکھتی تھی، تاہم LGBTQ+ جگہ کے طور پر یہاں کی تاریخ اندراج سے ابھی بھی تیس سال کی دوری پر تھی - اور 1999 میں اسٹون وال ان کے LGBTQ+ کے ضمن میں اہمیت کے حامل مقام کے طور پر قومی رجسٹر میں جگہ پانے تک، اسے قومی رجسٹر برائے تاریخی مقامات میں تسلیم نہیں کیا گیا تھا۔ یہ اضافی اندراج گرین وچ گاؤں کے تاریخی ڈسٹرکٹ کو سماجی تاریخ: LGBTQ+ کے شعبے میں اہمیت دیتا ہے، جو ڈسٹرکٹ کو نیو یارک شہر کے ایسے علاقے کے طور شناخت کرتا ہے کہ جہاں ہم جنس پرست مردوں اور عورتوں کو برداشت کیا گیا اور بتدریج تسلیم کیا گیا، جس کا نتیجہ ایک جلد، قومی سطح پر اہمیت کی حامل اور بڑے پیمانے پر تسلیم کی جانے والی LGBT+ آبادی کی صورت میں برآمد ہوا۔ یہ ہم جنس پرستی سے متعلقہ متعدد مقامات اور جگہوں کو بھی دستاویز بند کرتا ہے جو کہ گاؤں کو LGBT+ افراد کے لیے ایک محفوظ جگہ اور ان کا خیرمقدم کرنے والے مقام کے طور پر پہچان دیتے ہیں، ان سینکڑوں نمایاں LGBTQ+ افراد کو تسلیم کرتا ہے کہ جو گاؤں میں رہے یا کام کیا اور فن کی متعدد شاخوں، نسوانی تاریخ، سماجی تاریخ، LGBTQ+ شہری حقوق اور دیگر شعبہ جات میں نام کمایا، نیز گاؤں کی نمایاں ہم جنس پرست آبادی پر AIDS کی وبا کے تباہ کن اثرات

کا اعتراف کرتا ہے۔ خدمت برائے قومی پارک (National Park Service) کی جانب سے گرانٹ برائے پسماندہ کمیونٹیز (Underrepresented Communities Grant) کے ذریعے اعانت یافتہ اس سروے اور نامزدگی کے پروجیکٹ نے موجودہ ڈسٹرکٹ میں 283 مخصوص وسائل کی بھی شناخت کی کہ جو LGBTQ+ تاریخ کے ساتھ دستاویز شدہ وابستگی رکھتے ہیں۔ LGBTQ+ سے متعلقہ موضوعات کے لیے اہمیت کے دور کو 1996 تک وسیع کیا گیا ہے، تاکہ AIDS کے دور کی غیرمعمولی اہمیت کو شناخت کیا جا سکے۔

مڈل ٹاؤن پلازہ، برونکس کاؤنٹی - مڈل ٹاؤن پلازہ کو 1970-73 کے دوران، پیلہم بے (Pelham Bay) کے علاقے میں تعمیر کیا گیا تھا۔ بروٹل (فن تعمیر جس میں کم سے کم آرائشی اشیاء کے استعمال کے ذریعے اصل تعمیری سامان نمایاں دکھتا ہے) طرز کا یہ غیرمعمولی ڈیزائن نامور جدید ماہر تعمیر Paul Rudolph کی جانب سے تیار کیا گیا تھا اور اسے کاملیت بخشنے والے گردونواح کا ڈیزائن George F. Cushine نے تیار کیا تھا۔ یہ پروجیکٹ 177 اپارٹمنٹس کا حامل ایک واحد پندرہ منزلہ ٹاور پر مبنی ہے، جس کے ہمراہ ایک منسلکہ واحد منزلہ کمیونٹی سینٹر ہے، جو تمام کے تمام موقع پر تیار کیے جانے والے *béton brut* کنکریٹ فریم سے تیار کیے گئے ہیں اور جس کی بیرونی سطح کنکریٹ سے بنے اسپلٹ رِب والے بلاکس کی مدد سے تیار کی گئی ہے۔ Rudolph کا یہ ڈیزائن ان کے اس عقیدے کہ ایک چھوٹے اپارٹمنٹ میں بھی "مختلف سرگرمیوں کے لیے حصے منسلک شدہ اور علیحدہ موجود ہونے چاہیئیں"، نیز ہر ممکن حد تک زیادہ سے زیادہ کھڑکیوں کی موجودگی کی ان کی خواہش کا عکاس تھا، جس کے نتیجے میں وہ اس ڈیزائن کو بنا پائے کہ جس کے بیرونی حصے میں کھڑکیوں کی دیوار بخوبی نصب تھی اور ایک بے قاعدہ اندرونی ڈیزائن تھا۔ مڈل ٹاؤن پلازہ، نیو یارک سٹی ہاؤسنگ اتھارٹی (NYCHA) کے ہاؤسنگ کیٹالاگ میں شامل سب سے زیادہ باریکیوں کے حامل ڈیزائنز میں سے ایک ہے۔ مڈل ٹاؤن پلازہ جیسے ترقیاتی کام قومی قانون سازی کے پے در پے دوروں کا نتیجہ تھے کہ جس نے معمر افراد کی پبلک ہاؤسنگ کے لیے اہل ہونے کی صلاحیت میں اضافہ کیا اور سینیئر ہاؤسنگ کی تعمیر کے لیے فراہم کردہ فنڈز میں اضافہ کیا۔ یہ NYCHA کے "اسکیٹر سائٹ" پبلک ہاؤسنگ پروگرام کی بھی مثال ہے کہ جو متوسط آمدنی کی حامل پہلے سے موجود کمیونٹیز کے اندر چھوٹے پروجیکٹس پر مشتمل ہے، جہاں وہ بظاہر "معاشی اور نسلی انضمام اور مستحکم متوازن کمیونٹیز کو فروغ دے سکتے ہیں۔"

<u>نارتھ کنٹری</u>

ہیل سیمیٹری، سینٹ لارنس کاؤنٹی - 1820 کی دہائی میں انگلینڈ سے اس خطے میں آنے والے بعض اوّلین آبادکاروں نے نارفوک میں اس قبرستان کی بنیاد رکھی تھی، اور 200 سال تک اس کا مسلسل استعمال اسے شمالی نیو یارک میں واقع ایک دیہی آبائی قبرستان کی بے حد روایتی مثال بناتا ہے۔ یہ خاص کر اپنی مثالی پتھر سے بنی دیوار اور محراب، نیز 1800 کی دہائی سے تاحال آخری رسومات کے فن میں آنے والے ارتقاء کے باعث ایک مثال ہے۔

برکلے اسکوائر کا تاریخی ڈسٹرکٹ (حدود میں اضافہ اور اضافی دستاویز بندی)، فرینکلن کاؤنٹی - 1988 میں حقیقی برکلے اسکوائر کے تاریخی ڈسٹرکٹ کی نامزدگی نے ساراناک جھیل کے گاؤں کی 1867 سے 1932 کے درمیان میں تعمیر ہونے والی چند کاروباری عمارتوں کی دستاویز بندی کے کام کا آغاز کیا۔ کئی دہائیاں بیتنے اور اضافی تحقیق کے ساتھ، ایک وسیع تر نقطۂ نگاہ نے اس کی حدود میں اضافے اور اضافی دستاویز بندی کو تحریک دی۔ نئی حدود اٹھائیس اضافی وسائل کو اپنے اندر ضم کرتی ہیں جو کہ تپ دق پر تحقیق اور علاج کے مرکز کے بطور ساراناک جھیل کے اہم کردار کو مکمل طور پر عیاں کرتے ہیں، اور اہمیت کے دائرہ کار کو 1954 تک وسیع کرتے ہیں۔

<u>مغربی نیو یارک</u>

آسٹن اسٹریٹ پولیس اتھلیٹک لیگ (Police Athletic League, PAL) سینٹر، ایری کاؤنٹی - 1894 میں ابتدائی طور پر آگ بجھانے کے دفتر کے طور پر تعمیر ہونے والی یہ عمارت بفلو شہر کے پہلے پولیس اتھلیٹک لیگ (PAL) سینٹر کے طور پر کام کرنے کے سبب اہمیت رکھتی ہے۔ 1955 اور 1993 کے درمیان، آسٹن اسٹریٹ PAL سینٹر نے بفلو کے نوجوانوں کو تخلیقی، تعلیمی، ثقافتی، ماحولیاتی اور نابالغان کی مجرمانہ سرگرمیوں کے تدارک کے لیے پروگرامز ایک منظم اور نگرانی یافتہ ترتیب میں فراہم کیے تھے۔ 1950 اور 1960 کی دہائی میں، PAL نے شہر بھر میں متعدد کمیونٹی سینٹرز چلائے تھے۔ آسٹن اسٹریٹ PAL سینٹر نے شہر کے نوجوانوں کے لیے متنوع پروگرامز اور جگہیں فراہم کی تھیں جن میں گیم رومز، آرٹس اینڈ کرافٹ کلاسز، کوکنگ کلاسز، لاؤنج کی متعدد

جگہیں اور صرف آسٹن اسٹریٹ کے مقام پر دستیاب ایک باکسنگ پروگرام بھی پیش کیا تھا۔ آسٹن اسٹریٹ PAL سینٹر، علاقے کے لیے ایک سماجی سہارے کا کردار ادا کرتا تھا جس نے نابالغان میں جرائم میں تخفیف کی اور بلیک راک کے علاقے کے نوجوانوں میں کمیونٹی روابط میں اضافہ کیا۔

براڈوے اور مشی گن ایونیو پر کاروباری صف، ایری کاؤنٹی – بفلو کے افریقی امریکی ورثہ جاتی راہداری کے عین قلب میں براڈوے اور مشی گن ایونیو پر واقع کاروباری صف، ایسے وسائل کے مجتمع ہونے کے اعتبار سے اہمیت رکھتی ہے کہ جو 1840 کی دہائی کے ایک مضافاتی رہائشی علاقے سے 1890 کی دہائی تک ایک ترقی پذیر کاروباری راہداری میں تبدیل ہونے کے براڈوے کے سفر کا احاطہ کرتے ہیں۔ ابتداءً یہ مجموعہ 1840 کے لگ بھگ Dr. Frederick Dellenbaugh کی رہائش گاہ اور کیرج ہاؤس کے طور پر تعمیر کیا گیا تھا۔ 1880 کی دہائی تک، Dr. Dellenbaugh اپنی جائیداد کے کونے پر ایک بڑی اطالوی طرز کی عمارت تعمیر کروا چکے تھے، جو علاقے میں بڑھتے ہوئی ترقیاتی کاموں کی عکاسی کرتا ہے، جو کسی حد تک 1885 میں براڈوے سے گزرنے والی گھوڑوں کے ذریعے کھینچی جانے والی گاڑی کے لیے پٹری بچھائے جانے سے شروع ہوئی تھی۔ 1891 میں ان کی وفات کے بعد جائیداد ان کے خاندان کے پاس ہی رہی، اور 1899 میں گھر کے باہر ایک دوکان کا اضافہ ہوا، جو تبدیل پڑتے علاقے کی مزید عکاسی کرتا ہے۔ 1922 میں ایک آٹو گیراج تعمیر کیا گیا، جس نے سابقہ Dellenbaugh ٹریکٹ کے باقی ماندہ حصے کو مکمل طور پر پُر کر دیا۔ غفلت اور جزوی تباہی کے ایک دور سے گزرنے کے بعد عمارتوں کو کاروباری مقامات اور اپارٹمنٹس کی خاطر بحال کیا گیا جس کا آغاز 2020 میں ہوا، جہاں پر NAACP کے بفلو چیپٹر کے لیے دفاتر بھی قائم کیے گئے۔

Nies بلاک، کیٹاروگس کاؤنٹی – سٹی آف سلامانکا میں واقع Nies بلاک، ایک بڑی کاروباری مقصد کی خاطر تعمیر شدہ اطالوی انداز کی ملے جلے استعمال کی عمارت کی ایک بہترین مثال ہے۔ 1891 میں تعمیر ہونے والی یہ عمارت Charles Nies کی ملکیت تھی، جو کمیونٹی میں ایک نمایاں دوا ساز اور کاروباری رہنما تھے۔ اس میں Nies کا دواخانہ اور سیلون واقع تھے، ساتھ ہی دیگر کاروباری اور پرچون کے کام بھی کیے جاتے تھے اور بالائی منزلوں پر اپارٹمنٹس اور رہاشی جگہ تھی۔ یہ عمارت اپنے نمایاں کارنس اور چپٹے کونوں کے ساتھ محراب کی شکل میں موجود ایک آرائشی سہ گوشے جس پر "Chaz Nies" کے حروف درج ہیں، کے سبب ایک قابل ذکر مقامی ممتاز جگہ ہے۔ تاریخی اعتبار سے، یہ عمارت 1892 میں سلامانکا کے شہریوں کی کمیٹی (بشمول Charles Nies اور سلامانکا کے دیگر کاروباری شخصیات) اور سینیکا نیشن آف انڈینز کونسل کے درمیان بنیادی مذاکرات کا مقام تھی۔ اس میٹنگ نے علاقے میں غیرمقامی ترقیاتی کاموں پر سینیکا کے اس اختیار کو محدود کیا، جو کہ کمیٹی نے جانتے بوجھتے سازباز کے طریقوں سے جاری رکھے تھے، نیز یہ میٹنگ شہر میں تعمیرات میں اضافے کا باعث بنی۔

سیکرڈ ہارٹ رومن کیتھولک چرچ اور کانوینٹ، ایری کاؤنٹی - بفلو میں ایمزلی کے علاقے میں واقع سیکرڈ ہارٹ رومن کیتھولک چرچ اور کانوینٹ (Sacred Heart Roman Catholic Church and Convent) عمارتوں کی مخصوص اقسام کی دو قابل ذکر مثالیں ہیں۔ 1914 میں مقامی سطح پر ممتاز ماہر تعمیرات Carl Schmill کے ڈیزائن کے مطابق تعمیر شدہ سیکرڈ ہارٹ چرچ قدیم گوتھک طرز کے احیائے نو کی ایک مثال ہے اور اس کی تعمیر میں چوب بندی کے طریقے کا استعمال کیا گیا ہے، جو بغلی راستوں سے عاری ایک چوڑے نافِ کلیسا (گرجے کا درمیانی حصہ) کے لیے جگہ فراہم کرتا ہے؛ جو کہ اس علاقے میں موجود رومن کیتھولک گرجا گھروں کے طرز تعمیر کے اعتبار سے ایک غیرمعمولی ڈیزائن ہے۔ سیکرڈ ہارٹ چرچ پہلی منزل پر پارلرز اور عوام کے لیے جگہوں اور بالائی سطح پر قدرے چھوٹے، نجی کمروں سمیت شہری کانوینٹس کی روایتی خصوصیات کی عکاسی کرتا ہے جو کہ A.W.N. Pugin کے زمانے سے چلی آ رہی ہیں۔ 1973 میں بند ہونے والا یہ چرچ کمپلیکس 2008 میں اس وقت سے متروک تھا جب اسے طوفان کے نتیجے میں نمایاں نقصان پہنچا جو کہ متعلقہ اسکول اور ریکٹر کے گھر گرنے کا باعث بنا تھا۔ سیکرڈ ہارٹ کی باقی ماندہ عمارتوں کو بچانے اور انہیں دوبارہ نیا بنانے کے لیے مقامی سطح پر وکالتی کوششیں ایک کمرشل ٹیکس کریڈٹ بحالی پروجیکٹ کا باعث بنی ہیں۔

ومبلڈن روڈ کا تاریخی ڈسٹرکٹ، مونرو کاؤنٹی – ٹاؤن آف آئرن ڈی کوئیٹ کا یہ ڈسٹرکٹ تیس گھروں اور ایک انفرادی طور پر فہرست شدہ گھر پر مشتمل ہے جو کہ تمام کے تمام Fred P. Tosch کی جانب سے ڈیزائن کیے گئے تھے اور ان کی تشہیر کی گئی تھی۔ یہ ڈسٹرکٹ، 1900 کے اوائل میں رہائشی ترقیاتی کاموں اور راچسٹر میں قابل استطاعت گھروں کی ضرورت کی عکاسی کرتا ہے، جو مقامی صنعتوں میں کارکنوں اور منتظمین کے اضافے کا

نتیجہ تھا۔ یہ ڈسٹرکٹ ٹیوڈر، نوآبادیاتی اور ڈچ نوآبادیاتی فن تعمیر کے استعمال کے سبب بھی اہمیت رکھتا ہے اور اس کے تمام گھر اپنی بنیادی وضع قطع کے اعتبار سے یکساں ہیں لیکن سب کے بیرونی نقشے متنوع ہیں لہٰذا کوئی بھی دو متصل گھر ایک جیسے نہ تھے۔ Tosch نے ایک ماسٹر ماڈل گھر کا استعمال بھی کیا تھا جسے *ڈیموکریٹ اینڈ کرونیکل* نامی اخبار کی جانب سے کو-اسپانسر کیا گیا تھا، تاکہ وہ ٹیکنالوجی اور بہتریوں کے ضمن میں تازہ ترین رجحانات کو دکھا سکے کہ جن کی توقع ومبلڈن روڈ پر Tosch کے تعمیر شدہ گھر کا ممکنہ خریدار کر سکتا تھا۔

ریاست نیو یارک کے دفتر برائے پارکس، تفریح اور تحفظِ تاریخ کی جانب سے 250 سے زیادہ پارکس، تاریخی مقامات، تفریحی پگڈنڈیوں، گالف کورسز، کشتیوں کی بندرگاہوں اور مزید بہت کچھ کی دیکھ بھال کی جاتی ہے، جہاں سنہ 2023 میں ریکارڈ 84 ملین لوگوں نے سیر کی تھی۔ تخلیقِ نو پانے والے ان مقامات میں سے کسی کے بھی بارے میں مزید معلومات کے لیے وزٹ کریں parks.ny.gov، یا NY ریاست کے پارکس کی ایکسپلورر ایپ کو مفت ڈاؤن لوڈ کریں یا فون نمبر 518.474.0456 پر کال کریں۔ 2024 کے دوران ہمارے صد سالہ جشن منانے میں ہمارے ساتھ شامل ہوں، اور Facebook، Instagram، X (سابقہ Twitter) اور OPRHP بلاگ کے ذریعے ہمارے ساتھ منسلک ہو جائیں۔

###

مزید خبریں www.governor.ny.gov پر دستیاب ہیں
ریاست نیو یارک | ایگزیکٹیو چیمبر | press.office@exec.ny.gov | 518.474.8418
گورنر آفس سے اپ ڈیٹس کے لیے سائن اپ کریں: ny.gov/signup | 81336 پر NEW YORK ٹیکسٹ کریں

ان سبسکرائب کریں